سوال

(739) شراب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم میں سے ہر شخص یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ دنیا کی شراب حرام ہے، یہ نشہ دیتی ہے اور عقل میں فتور پیدا کرتی ہے، لہذا اس کا پینا شیطانی کام ہے نیز یہ ام الخبائث ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ شراب دنیا میں حرام اور آخرت میں جلال کیوں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

آخرت والی شراب پاکیزہ ہوگی، اس میں کوئی نشہ آور یا نقصان دہ چیز نہیں ہوگی۔ جہاں تک دنیا کی شراب کا تعلق ہے تو اس میں نقصان دہی، نشہ آوری اور تکلیف پائی جاتی ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ آخرت والی شراب پینے والے کا نہ تو سر چکرائے گا نہ اسے کمزوری لاحق ہوگی، نہ اس میں عقل یا بدن کو نقص

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص560

محدث فتویٰ